نمائندہ نقیب

اخبار الاحرار

سیرت منانے کی نہیں، اپنانے کی ضرورت ہے

ربوہ میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام انیسویں سالانہ سیرت خاتم النبیین کانفرنس اور جلوس سے قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد مغیرہ، سید خالد مسعود گیلانی، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد یوسف احرار، حافظ محمد کفایت اللہ، مولانا احتشام الحق اور دیگر رہنماؤں کا خطاب۔

گولڈن جوبلی پر حکومت قوم کو نفاذ اسلام کا تحفہ دے۔

دہشت گردی سیرت طیبہ سے بغاوت کی سزا ہے

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ۱۹ ویں سالانہ دو روزہ سیرت خاتم النبیین کانفرنس ۱۱، ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۷، ۱۸ جولائی ۱۹۹۷ء جمعرات، جمعہ جامع مسجد احرار ربوہ میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں ملک کے دور دراز علاقوں سے سرخ پوش احرار رضاکاروں اور مجاہدین ختم نبوت کے قافلے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ کانفرنس کی کل چار نشستیں ہوئیں۔ ۱۱ ربیع الاول کو بعد از ظہر پہلی نشست کا آغاز قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری کی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ سیرت منانے کی نہیں اپنانے کی ضرورت ہے۔ پوری امت کی پریشانیوں اور مشکلات کا حل صرف سیرت رسول ﷺ پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچاس سال سے مسند اقتدار پر بیٹھنے والے حکمران احکامات خداوندی سے علانیہ بغاوت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اسلام کے نظام حکومت کے نام پر معرض وجود میں آنے والے ملک میں جتنا ظلم اسلام پر ہوا کہیں نہیں ہوا۔ جمہوریت سمیت تمام کفریہ نظاموں کا سہارا لے کر اسلام اور اسلامی قوتوں کو بدنام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی لعین کی تعلیمات اور قادیانی عقائد اسلام دشمنی پر مبنی ہیں اور مرزائی دنیا کا وہ واحد ٹولہ ہے جو عملاً اسلام کی اپوزیشن کا کردار ادا کرتا ہے اور دھوکہ دہی سے کام لیتے ہوئے اسلام کا نام بھی استعمال کرتا ہے۔ ہم پوری دنیا میں اس فراڈ اور فتنے کا پردہ چاک کرتے رہیں گے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ لادین حکمرانوں اور سیاستدانوں نے پاکستان میں اسلام کے نفاذ کی منزل کو دور کیا۔ اب اگر مسلم لیگ جو پاکستان کی بانی جماعت ہونے کا دعویٰ رکھتی ہے نے اصلاح احوال کی سنجیدہ کوشش نہ کی تو اس کا حشر سابقہ حکمرانوں سے بھی بدتر ہوگا۔

احرار رہنما سید خالد مسعود گیلانی نے کہا کہ اگر لیگی حکومت ذرہ برابر بھی ملک و ملت کے ساتھ مخلص ہے تو اسلام کو سپریم لاء قرار دینے کے لئے آئین میں بلاتاخیر ترمیم کرے اور سودی نظام کی لعنت سے نجات دلائے پروفیسر خالد

★ جمہوریت سمیت تمام کفریہ نظاموں کا سہارا لیکر اسلام کو بدنام کیا گیا ہے

★ حکمران پچاس برسوں سے احکام الٰہی کے خلاف علانیہ بغاوت کر رہے ہیں

★ اسلام پر سب سے زیادہ ظلم اسلام کے نام پر بننے والے "پاکستان" میں ہو رہا ہے

شبیر احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ قادیانی اسلام دشمن تحریکوں کے لئے کام کر رہے ہیں۔ جہاد کو حرام قرار دینے والے اس ٹولے کی سازشوں کا سد باب ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔

بعد از عشاء دوسری نشست سے حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اصلاحِ اعمال، تبلیغ دین اور اجتماعی جدوجہد کے موضوع پر سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں مفصل خطاب فرمایا۔ دوسرے روز بعد از فجر مولانا محمد الحق سلیمی نے حیات مسیح علیہ السلام کے موضوع پر درسِ قرآن دیا۔ جبکہ چوتھی اور آخری نشست قبل از نماز جمعہ شروع ہوئی جس میں مسجد احرار ربوہ کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے ختمِ نبوت کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی اور دیگر احرار دوستوں نے اظہارِ خیال کیا۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور مدرسہ ختمِ نبوت ربوہ کے منتظم حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے آخری نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور خاتم النبیین ﷺ کی بعثت عالم انسانیت کے لئے باعث رحمت و انقلاب تھی۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت طیبہ امن و آشتی اور اخلاق و محبت کا درس کامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ فرقہ وارانہ دہشت گردی سیرت طیبہ سے عملی انحراف اور بغاوت کی سزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور قتل و غارت گری کے پس منظر میں اسلام کو بدنام کرنیکی یہود یانہ

★ قادیانی سازشوں کو ناکام بنانا "مجلس احرار" کی بنیادی ذمہ داری ہے

★ مرزائی عملاً اسلام کی اپوزیشن ہیں، اسلام دشمن تحریکوں کیلئے کام کرتے ہیں

سازش ہے جو ہماری غفلت اور دین سے دوری کی وجہ سے کامیاب ہو رہی ہے۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ گولڈن جوبلی کے موقع پر حکومت قوم کو نفاذ اسلام کا تحفہ دے۔ سودی نظام کے خاتمہ کا اعلان کر کے نفاذ اسلام کے عمل کا آغاز کیا جائے۔ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی اکثریت والی حکومت یہ کام پوری قوت اور آسانی سے کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان اور کشمیر میں مکمل قیام امن استحکام پاکستان کے لئے ضروری ہے۔ کفار و مشرکین افغانستان اور کشمیر کے جہاد کے اثرات کو زائل کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم جہادی نقوش کو نہیں مٹنے دیں گے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما عبد اللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی انسانی حقوق کی آڑ میں مسلمانوں کے حقوق پامال کر رہے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر تنظیموں کو اسلام اور مسلمانوں کی بدنامی کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ قادیانی یہود و نصاریٰ کے کھلے ایجنٹ ہیں۔ ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ قادیانی رہتے پاکستان میں ہیں مگر ان کے دل تل ابیب واشنگٹن اور لندن میں دھڑکتے ہیں۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام ہر سطح پر قادیانیوں کا تعاقب جاری رکھے گی۔ کانفرنس سے مولانا

★ اسلام کو سپریم لاء قرار دیا جائے، سود سے پاک معاشی نظام قائم کیا جائے

★ مسلم لیگ نے اب بھی اصلاح احوال کی کوشش نہ کی تو بدتر حشر ہوگا

★ مرزا طاہر پاکستان کا غدار ہے، گرفتار کر کے مقدمہ چلایا جائے

★ ایمل کانسی پاکستان سے گرفتار ہو سکتا ہے تو مرزا طاہر لندن سے کیوں نہیں پکڑا جا سکتا

عبدالواحد (ربوہ) مولانا احتشام الحق (کراچی) مولانا محمد یوسف احرار، مولانا احمد معاویہ (لاہور) حافظ کفایت اللہ (حاصل پور) مولانا فیض الرحمن (تلہ گنگ) مولانا احمد یار (لالیاں) قاری صاحبزادہ محمد سالک۔ حافظ محمد علی (ربوہ)۔ ماسٹر محمد اسلم، محمد اصغر عثمانی (جھنگ)۔ حافظ محمد اکرم اور دیگر علماء کرام اور کارکنوں نے خطاب کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر مسجد احرار ربوہ سے ایک بہت بڑا جلوس نکالا گیا۔ جسکی قیادت مجلس احرار اسلام کے قائد حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے کی۔ شرکاء جلوس نے شہداء ختم نبوت کی یاد میں سرخ قمیضیں پہن رکھی تھیں۔ ہزاروں سرخ پوش کارکن جلوس میں مارچ کر رہے تھے۔ جلوس اقصیٰ چوک اور ایوان محمود کے سامنے سے ہوتا ہوا اڈہ ربوہ پہنچ کر اختتام پذیر ہوا دوران جلوس مختلف مقامات پر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری۔ عبداللطیف خالد چیمہ۔ سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کیا۔ جلسہ میں متعدد قرار دادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

ربوہ کا لیز پر حاصل کیا گیا رقبہ جو انتظامیہ اور دیگر حکام بالا کی ملی بھگت سے انجمن احمدیہ کے نام منتقل کروایا گیا ہے۔ اس کی لیز فوری منسوخ کی جائے۔

ایمل کانسی کو گرفتار کر کے امریکہ مقدمہ میں ملوث کر سکتا ہے تو مرزا طاہر کو گرفتار کر کے پاکستان لایا جائے اور اس پر ملک سے غداری کا مقدمہ درج کر کے اسکے خلاف کارروائی کی جائے۔

عطیہ خواجہ غریب شاہ | اصلی ہڈی جوڑ گولی | رجسٹرڈ 675

انسان کی ہڈی ٹوٹ جائے تو گولی کے تین حصے کر کے روزانہ نہار منہ مکھن کے ساتھ کھائیں اور پانچ دن تک نمک سے پرہیز کریں۔ اور اگر کسی جانور کی ہڈی ٹوٹ جائے تو بھی گولی مکمل جوار، مکئی یا جو کے آٹے میں کھلائیں نمک، گندم اور چنے کے آٹے سے پرہیز کرائیں۔ نیز ہمارے ہاں بواسیر اور ہمہ قسم کے درد کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ نوٹ: مدرسہ کے لئے تعاون کی اپیل جاتی ہے۔

پتہ: صاحبزادہ قاری محمد طیب میانہ (اولاد سلطان عبدالحکیم)

مسجد حاجی بشیر احمد محلہ سلطانیہ عبدالحکیم، تحصیل کبیروالا ضلع خانیوال

مجلس احرار اسلام ۔ جمہوریت نہیں اسلام چاہتی ہے

انتخابی سیاست نے دینی قوتوں کو تباہ کردیا ہے

سید عطاء المہیمن بخاری

چکڑالہ، تلہ گنگ اور راولپنڈی میں حضرت پیر جی کا احرار کارکنوں سے خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ۔ ۱۷ جون کو چکڑالہ (ضلع میانوالی) کے دورہ پر تشریف لائے تو کارکنان احرار نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ مولانا محمد مغیرہ خطیب مسجد احرار ربوہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ حضرت پیر جی مدظلہ، نے چکڑالہ میں احرار کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کیا۔ اور آپ کی زیر صدارت مجلس احرار اسلام چکڑالہ کا جدید انتخاب عمل میں لایا گیا۔

۱۸ جون کو حضرت پیر جی مدظلہ۔ تلہ گنگ (ضلع چکوال) میں تشریف فرمائے ہوئے۔ جبکہ ۱۹ جون کو آپ راولپنڈی کے لئے عازم سفر ہوئے۔ مجلس احرار اسلام کے رہنما جناب محمد عمر فاروق بھی آپ کے رفیق سفر تھے۔ راولپنڈی میں دوران قیام آپ نے بعد نماز مغرب لیاقت باغ کے مقابل اسلامیہ ہائی سکول کی گنبد والی مسجد میں درس قرآن مجید ارشاد فرمایا۔ جس میں سامعین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بعد نماز عشاء آپ نے جناب خادم حسین اور جناب زین العابدین کی رہائش گاہ پر راولپنڈی / اسلام آباد کے کارکنانِ احرار کے ایک بڑے اجتماع سے خصوصی خطاب فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ مجلس احرار اسلام نے قیام پاکستان سے قبل دو اہم محاذوں پر داد شجاعت دی۔

(۱) آزادی وطن

(۲) مسلمانوں کے دینی تشخص کی بحالی اور باطل فتنوں بالخصوص منکرین ختم نبوت قادیانیوں کی سرکوبی

لیکن پاکستان بن جانے کے بعد مجلس احرار کی تمام سرگرمیاں تبلیغی امور پر مرکوز ہو کر رہ گئیں۔ احرار رہنماؤں نے اپنی توانائیاں حکومت الٰہیہ کے نفاذ اور دعوت و اقامت دین کے لئے صرف کردیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوزائیدہ ملک پاکستان اندرونی خلفشار اور دشمنوں کی زیر زمین خوفناک سازشوں کا شکار ہونے سے بچ گیا اور لادین سیاستدانوں، کمیونسٹوں، رافضیوں اور قادیانی زلہ خواروں کو منہ کی کھانی پڑی۔

حضرت پیر جی مدظلہ نے فرمایا کہ مجلس احرار نے رب کی دھرتی پر رب کا نظام۔ کا نعرہ بلند کیا اور تمام نظام ہائے باطلہ کے خاتمے کے لئے اعلان جہاد کیا۔ احرار نے عوام الناس میں دین کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اسلامی اقدار کا تحفظ اور غیر شرعی رسوم و رواج کی بیخ کنی کی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام وہ واحد جماعت ہے جس نے پاکستان میں سب سے پہلے جمہوریت کو کافرانہ نظام کہا۔ جس کے صلے میں جمہوریت زادوں اور اشتراکی کوچہ گردوں کے ساتھ ساتھ ہم مسلک اور ہم عقیدہ دینی جماعتوں کے سربرآوردہ افراد اور کارکنوں سے مادر و خواہر کی ننگی گالیاں کھائیں۔ لیکن الحمد للہ احرار نے استقامت و عزیمت اور پوری قوت سے اپنوں اور بیگانوں کی مخالفتوں کے باوصف دین حق کا علم بلند کیے رکھا۔ آج حالات احرار کے موقف کی تائید کر رہے ہیں۔ اور دینی جماعتیں جمہوری نظام اور

انتخابی سیاست کو غلط کہہ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ
یہ مجلس احرار اسلام کی بے مثال قربانیوں کا ثمر ہے کہ آج دینی جماعتوں نے پینتیس برس کے بعد احرار کے موقف کو مجبوراً تسلیم کر کے احرار کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کردی ہے لیکن انتخابی سیاست سے ان کی دست برداری کا یہ فیصلہ سب کچھ تباہ و برباد کردینے کے بعد سامنے آیا ہے جبکہ ان جماعتوں کے پاس متبادل راستہ نہ تھا۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دین اسلام ایک الہامی فطرتی نظامِ حیات ہے۔ اسی میں انسانوں کی فلاح و بقا ہے اور یہی نجاتِ اخروی کا ضامن ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت مروجہ جمہوری نظامِ سیاست کا حصہ بننے کا بجائے اسلامی شورائی نظام کے نفاذ کے لئے سرگرمِ عمل ہے۔ عریانی، فحاشی، قتل وغارت گری، بدامنی ومنافرت اور مذہب کے نام پر دہشت گردی یہ وہ دینی اور قومی جرائم ہیں جن کے خلاف ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ جب تک خالق کا نظام مخلوق پر نافذ نہیں ہوتا احرار چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

آئیے! اسلام کی ترویج و اشاعت اور نفاذ کے لئے آپ ہمارے دست و بازو بنیں اور معاشرے سے کفر وارتداد کا ٹاٹ ہمیشہ کے لئے لپیٹ دیں۔ حضرت پیر جی مدظلہ نے ۲۰ جون کو مسجد سیدنا ابو بکر صدیق تلہ گنگ میں سالانہ مجلسِ ذکرِ حسین کے اجتماع سے قبل از نماز جمعہ خطاب کیا۔ آپ کے علاوہ مولانا فیض الرحمن نے بھی بارگاہ حسینی میں عقیدت کے پھول نچھاور کیے۔ ۲۱ جون کو حضرت پیر جی نے میانوالی جیل میں چکڑالہ کے اسیرانِ اہلِ سنت سے ایک گھنٹہ کی تفصیلی ملاقات کی اور ان کے لئے استقامت کی دعاء فرمائی۔ بعد ازاں آپ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ سے ملاقات کے لئے خانقاہ سراجیہ کندیاں تشریف لے گئے۔

محمد اشرف (سیالکوٹ)

اسلام ہی پاکستان کا مستقبل ہے

کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے

سید محمد کفیل بخاری

۱۷ جون کو مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے دارالعلوم مدرسہ فاروقیہ محلہ امام صاحب میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور خاتم النبیین ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھنا ہر مسلمان کا عقیدہ ہے۔ آپ ﷺ کے بعد ہر مدعی نبوت واجب القتل ہے۔ انہوں نے قرآن حکیم اور مسلمان کی ذمہ داری کے حوالہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قرآن حکیم ہمارے لئے مشعل راہ اور دستور حیات ہے۔ جو ہماری زندگی کے تمام مسائل و مشکلات کا حل ہے۔ قرآن حکیم میں موجود احکام پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم اپنی زندگیوں کو سنوار سکتے ہیں

سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں مستقبل اسلام کا ہے۔ اس وقت دنیا کے

مختلف خطوں میں اسلامی تحریکیں زور پکڑ رہی ہیں ۔ جبکہ افغانستان میں طالبان کی کامیابی اور وہاں مکمل شرعی نظام کا نفاذ اہل اسلام کے لئے بہت بڑی خوشخبری ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی اسلامی حکومت کا اخلاقی تعاون ہمارا فرض ہے۔ پاکستان میں نفاذ اسلام کے لئے دینی قوتوں کو طالبان کی جدوجہد سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ انہوں نے مدرسہ کے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہمارا مستقبل ہیں ۔ آپ ہی پاکستان کے طالبان ہیں اور دینی قوتوں کی امیدیں آپ ہی سے وابستہ ہیں ۔ آپ لادینیت کی یلغار سے مرعوب نہ ہوں ۔ آپ یہ سمجھ لیں کہ مستقبل میں نفاذ اسلام کی تحریک کی قیادت آپ نے کرنی ہے۔ اور اس عظیم تر مقصد کو کامیابی سے ہمکنار کرنا ہے۔ آپ دنیا کے تمام کفریہ نظاموں خصوصاً جمہوریت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں ۔ اس وقت اسلام کے خلاف کفار و مشرکین کا سب سے بڑا فتنہ جمہوریت ہے۔ اسے تاراج کردو۔

اخبار الاحرار

ابن امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا ضلع وہاڑی میں مختلف اجتماعات احرار سے خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار ربوہ کے منتظم، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے ماہ جولائی کے آخر میں ضلع وہاڑی کے مختلف مقامات پر تبلیغی اور تنظیمی اجتماعات سے خطاب کیا۔ پروگرام کے مطابق ۲۵ جولائی کو مدرسۃ العلوم الاسلامیہ گڑھا موڑ میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے خطاب کیا اور خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا آپ سے قبل مجلس احرار اسلام کراچی کے رہنما مولانا غلام مصطفی، قاری انوار الحق ، قاری محمد الیاس اور مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے بھی خطاب کیا جبکہ حافظ محمد اکرم نے نعت پیش کی۔

بعد نماز مغرب مولانا محمد ظفر صاحب کی دعوت پر جامعہ خالد بن ولید ٹھینگی کالونی (وہاڑی) میں حضرت پیر جی نے علماء اور طلباء سے علم دین کی اہمیت اور علماء و طلباء کی ذمہ داریاں کے موضوع پر خطاب کیا جبکہ بعد از عشاء وہاڑی شہر میں میاں سلطان احمد کی رہائش گاہ پر اجتماع احرار سے خطاب کیا۔اس اجتماع میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے بھی تقریر فرمائی۔

۲۶ جولائی کو بورے والا شہر میں احرار کارکنوں سے خطاب کیا اور بعد از عشاء جامع مسجد ڈی بلاک بورے والہ میں مولانا مسعود احمد کی دعوت پر حضرت پیر جی اور مولانا سلیمی نے اجتماع عام سے خطاب کیا۔ ۲۷ جولائی چک نمبر ۲۶۲ (بورے والا) کی مسجد میں درس قرآن کریم ارشاد فرمایا اور ساڑھے آٹھ بجے صبح احرار کارکن عبدالشکور صاحب کے مکان پر کارکنوں سے خطاب کیا۔ بعد از مغرب بستی پیر شاہ، کرم پور میں حضرت پیر جی مدظلہ نے مجلس ذکر کا اہتمام کیا اور بعد از عشاء مولانا محمد اسحٰق سلیمی، اور حضرت پیر جی نے احرار کارکنوں اور دیگر احباب کے اجتماع سے خطاب کیا۔

۲۸ جولائی کو مدرسہ ختم نبوت فواں چوک، خانیوال روڈ میں طلباء و اساتذہ اور احرار کارکنوں سے خطاب کیا اس تبلیغی سفر اور تمام اجتماعات میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی ،قاری گوہر علی، عبدالشکور، حافظ محمد نعیم، صوفی